سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VI OF 1976

سندھ آبپاشی (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ACT, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۲۸ کی ترمیم

Amendment of section 28 of Sindh Act VII of 1879

۳۔ تنظیم کا قیام

Establishment and Incorporation of the Organization

۴۔ سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۱ کی ترمیم

Amendment of section 61 of Sindh Act VII of 1879

۵۔سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۲ کی ترمیم

Amendment of section 62 of Sindh Act VII of 1879

۶۔سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ میں دفعہ 62-A کا اضافہ

Insertion of section 62_A to Sindh Act VII of 1879

۷۔سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۷ کی ترمیم

Amendment of section 67 of Sindh Act VII of 1879

۸۔سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ میں دفعہ 69-A کا اضافہ

Insertion of section 69_A to Sindh Act VII of 1879

سندھ ایکٹ نمبرVI مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VI OF 1976

سندھ آبپاشی (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ACT, 1976

[۳۱مارچ۱۹۷۶]

ایکٹ، جس کے ذریعے سندھ اریگیشن ایکٹ، ۱۸۷۹ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایکٹ، ۱۸۷۹ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی:

جسے مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جارہا ہے:-

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ آبپاشی (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۲۸ کی ترمیم

۲۔ سندھ اریگیشن ایکٹ، ۱۸۷۹ جس کو اس کے بعد بھی سندھ ایکٹ ہی کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲۸ میں شق (g) کی آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس طرح نئی شق شامل کی جائے گی:-

Amendment of section 28 of Sindh Act VII of 1879

"(g) جب بھی اور جہاں بھی یہ ضروری ہو تو ٹوٹے ہوئے ماڈولوں کی مرمت کی جائے۔"۔

تنظیم کا قیام

Establishment and Incorporation of the Organization

۳۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ کی دفعہ ۲۸ میں، اس نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:-

ماڈولوں کی مرمت پر آنے والی خرچ کی بازیابی

Recovery of Cost of repairs of modules

"28_A. ٹوٹے ہوئے ماڈول کی مرمت کا خرچ، جو کہ کینال آفیسر طئے کرے گا، لینڈ روینیو کی بقایاجات کہ طور پر اس شخص یا اشخاص سے لیا جائے گا، جن کو اس ماڈول میں سے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔"۔

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۱ کی ترمیم

Amendment of section 61 of Sindh Act VII

۴۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ کی دفعہ ۶۱ میں آنے والے الفاظ "جرمانہ جو کہ ۵۰ روپے تک ہو سکتا ہے" کو "قید جو کہ تین ماہ تک بڑھایا جا سکتا ہے یا جرمانے کہ ساتھ جو کہ ایک ہزار روپے تک ہو گا یا دونوں" الفاظ سے متبادل بنایا جائے گا۔

of 1879

۵۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ کی دفعہ ۶۲ میں آنے والے الفاظ اور کاما "پہلے یا دوسرے کلاس کے ایسے جرم کے لیئے جرمانہ ڈالا جاسکتا ہے، جو کہ دو ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا قید جس کی مدت چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے یا جرمانہ جو کہ دو ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے" الفاظ اور کاما سے متبادل بنایا جائے گا۔

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۲ کی ترمیم

Amendment of section 62 of Sindh Act VII of 1879

۶۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ کی دفعہ ۶۲ کے بعد یہ دفعہ بڑھائی جائے گی:-

"62-A۔ کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت جرم میں ساتھ دیتا ہے تو اس طرح سزا دی جائے گی، جیسا کہ اس نے خود جرم کیا ہو۔"۔

وضاحت: کوئی بھی سرکاری ملازم جو اسے جرم کرنے کے قائل کرتا ہے یا واسطہ بلا واسطہ مدد کرتا ہے، تو اس کو گناہگار کا مددگار جانا جائے گا۔"۔

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ میں دفعہ 62-A کا اضافہ

Insertion of section 62_A to Sindh Act VII of 1879

۷۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ کی دفعہ ۶۷ کی لائین نمبر ۲ میں آنے والے عدد اور لفظ "28-A" کو اعداد "۲۵" اور "۳۰" کے بیچ میں شامل کیا جائے گا اور اس کے بعد اس دفعہ کو شروعاتی دفعہ بنا کر شامل کیا جائے گا:-

"مزید یہ کے دفعہ 28-A کے تحت کینال آفیسر کی طرف سے دیئے گئے حکم کے خلاف اپیل نہیں سنی جاسکتی، جب تک اپیل کرنے والا کینال آفیسر کے دیئے گئے

۷۔ سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ کی دفعہ نمبر ۶۷ کی ترمیم

Amendment of section 67 of Sindh Act VII

حکم کے مطابق ادا ہونے والی رقم ادا نہ کرلے۔"۔

of 1879

۸۔ ترمیم کیئے جانے والے ایکٹ میں دفعہ ۶۹ کے بعد یہ نئی دفعہ شامل کی جائے گی:-

"69_A. دفعہ ۶۹ کے تحت اگر کسی بھی شخص پر نوٹیس تعمیل نہیں کیا جا سکتا اور اس کی رہائش کا کوئی پتا نہیں، تو پھر کم از کم کسی ایک اردو اور سندھی روزنامہ اور ضلع کی مقامی اخباروں میں نوٹیس شایع کرایا جائے گا۔"۔

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۸۷۹ میں دفعہ 69-A کا اضافہ

Insertion of section 69_A to Sindh Act VII of 1879

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔